از عدالتِ عظمیٰ

بھو کمپ پڈٹ اینڈ ولن

بنام

ریاست یوپی ودیگر

تاریخ فیصلہ: 8 مئی 1995

[کے رامسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان}

قدرتی آفات-زمین کا زلزلہ-متاثرین-معاوضہ-اہلیت-کلکٹر کی رپورٹ-تصدیق اور معاوضے کی ادائیگی کے لیے عدالت عظمیٰ کی ہدایات۔

اس رٹ پٹیشن میں اترکاشی اور ٹہری گڑوال کے ضلع کلکٹر نے موصولہ اور زیر غور ناموں، تصدیق کی حد اور زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں معاوضے کے اہل افراد کے بارے میں تفصیلات درج کرائی ہیں۔

عرضی کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: جہاں تک اترکاشی کا تعلق ہے، زلزلے کا کوئی اہل شکار باقی نہیں بچا ہے۔ جہاں تک ضلع ٹہری کا تعلق ہے، 907 دعوے تصدیق کے لیے زیر التوا ہیں۔ ضلع کلکٹر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے دو ماہ کی مدت کے اندر ان کی تصدیق کرائیں اور ان لوگوں کو

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

ادائیگی کریں جو اہل پائے جاتے ہیں۔576 افراد جن کے دعوے اہل پائے گئے، لیکن وہ معاوضہ حاصل کرنے کے لیے آگے نہیں آئے، ضلع کلکٹر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کے ایک ماہ کے اندر انہیں نوٹس جاری کرے اور تصدیق کے بعد ادائیگی کرے کہ وہ حقیقی افراد ہیں جو معاوضہ حاصل کرنے کے اہل ہیں۔[37-اے،ڈی اور ای]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (سی) نمبر 50، سال 1993۔

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت)۔

درخواست گزار کے لیے کے جی بھگت، کمل بید اور محترمہ کے چودھری۔

جواب دہندگان کے لیے اے کے سریواستو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اترکاشی اور ٹہری گڑھوال کے ضلع کلکٹروں کی جانب سے حلف نامے دائر کیے گئے ہیں۔ جہاں تک اترکاشی ضلع کے دعویداروں کا تعلق ہے، بالآخر یہ پایا گیا کہ صرف چار افراد اہل ہیں۔13 افراد کے دعوے کو یا تو اس بنیاد پر مسترد کر دیا گیا ہے کہ مشترکہ کنبہ کے منیجر کی ادائیگی کر دی گئی ہے اور مکانات پہلے ہی دوبارہ تعمیر کیے جا چکے ہیں یا دعوی پہلے ہی طے ہو چکا ہے۔ ان حالات میں، جہاں تک اترکاشی کا تعلق ہے، زلزلے کے متاثرین میں سے کوئی بھی اہل نہیں بچا ہے۔

ٹہری ضلع کے حوالے سے کلکٹر نے تفصیلات دی ہیں۔6978 کے نام موصول ہوئے ہیں۔ ان میں سے انہوں نے تصدیق کی کہ 6071.907 کی تصدیق زیر التواء ہے اور 1500 لوگوں کو معاوضہ پہلے ہی موصول ہو چکا ہے۔3844 اہل نہیں پائے گئے۔576 اہل پائے جانے کے باوجود لوگ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

معاوضے کے لیے آگے نہیں آئے ہیں۔ اس لیے انہیں ادائیگی نہیں کی گئی۔ 151 دعویدار نابالغ تھے اور اس لیے وہ معاوضے کی ادائیگی کے حقدار نہیں ہیں۔

ان حقائق کے پیش نظر، ہمیں نہیں لگتا کہ معاملے کو زیر التواء رکھنے میں مزید کوئی مقصد پورا ہو گا کیونکہ ٹہری کے ضلع کلکٹر نے کافی حد تک مطلوبہ کام کیا ہے۔ تاہم، تصدیق کے لیے زیر التواء 907 دعووں کے حوالے سے، ضلع کلکٹر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے دو ماہ کی مدت کے اندر ان کی تصدیق کرائیں اور ایسے لوگوں کو ادائیگی کریں جو اہل پائے جائیں۔ 576 افراد جن کے دعوے اہل پائے گئے، ضلع کلکٹر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کے ایک ماہ کے اندر انہیں نوٹس جاری کریں اور اس بات کی تصدیق کرنے کے بعد ادائیگی کریں کہ وہ حقیقی افراد ہیں جو معاوضہ حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ یہ تصدیق متعلقہ گاؤں کے پٹواری کی موجودگی میں کی جا سکتی ہے۔

رٹ پٹیشن کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

درخواست نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document